اردو

ادارہ عامہ برائے امور مسجد الحرام و مسجد النبوی

ادارہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر مسجد الحرام

راہ ہدایت



محترم مسلمان بھائی!
آپ کو دونوں راستوں کی معرفت حاصل ہوگئی۔ان میں سے ایک راہ جنت کی ہے اور دوسری راہ جہنم کی۔ ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ: وہ آپ کو بھی اور آپ کے ہر محبوب انسان کو جنت کی راہ پر چلنے کی توفیق دے ؛اور جہنم کی راہ سے دور رکھے؛ آمین۔ سول اللہ نے فرمایا: ”جو کوئی اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہو؛ تو وہ جہنم میں جائے گا۔ اور جو کوئی اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتا ہو؛ تو وہ جنت میں جائے گا“۔[مسلم]

ادارہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر مسجد حرام .
پیشکش : علمی کمیٹی ؛ برائے تحائف و رہنمائی۔
فون نمبر 012/5739922

اللہ کے علاوہ کسی کے نام کی قسم نہ اٹھائیں

رب کعبہ کی قسم ؛ اللہ کی قسم ؛واللہ ؛ میں اللہ کی قسم اٹھاتا ہوں۔

نبی کے نام کی قسم نہ اٹھائیں۔ اور نہ ہی شفقت پدری کی قسم اٹھائیں؛ اور نہ ہی نعمت کی اور نہ ہی کعبہ کی اور نہ ہی نبی کریم کے مقام و مرتبہ کی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قسم اٹھانا چاہتا ہو ؛ اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش رہے۔ متفق علیہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
﴿وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ﴾
اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں“۔

رسول اللہ نے فرمایا:” جس کسی نے گنڈا لٹکایا ؛ اس نے شرک کیا “۔ صحیح۔ یا رب!



نجومی اور کاہن کے پاس مت جائیے !

رسول اللہ نے فرمایا:” جو کسی کاہن کے پاس گیا؛ اور اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو چالیس دن تک کی اس کی نماز قبول نہیں ہوگی“۔ مسلم ۔



اباجی ! اللہ تعالیٰ کہاں ہیں ؟
اللہ تعالیٰ آسمان میں ہیں ۔

اباجی ! اللہ تعالیٰ کہاں ہیں ؟
اللہ تعالیٰ ہر جگہ پر ہیں ۔



حدیث شریف میں ہے ایک آدمی نے اپنی باندی کو آزاد کرنا چاہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کہاں ہیں ؟ تو اس نے کہا: آسمانوں میں ”۔
تو رسول اللہaنے فرمایا:” اسے آزاد کردو ؛ یہ ایمان والی ہے“۔ [مسلم]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کجاوے کس کر صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے:

١۔ مسجد الحرام
٢۔ مسجد نبوی۔
٣۔ مسجد اقصی



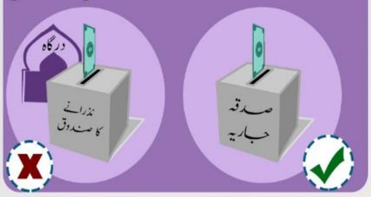
قبروں کو مساجد نہ بنایا جائے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“ یہود و نصاري پر اللہ کی لعنت ہو ؛ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا تھا”۔ متفق علیہ



صرف اللہ کے نام کی منت مانی جائے :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
” جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری کی منت مانی ہو اسے چاہیے کہ اسے پورا کرے؛ اور جس نے اللہ تعالیٰ کي نافرمانی کی نذر مانی ہو تو وہ اسے پورا نہ کرے”
۔[البخاری]

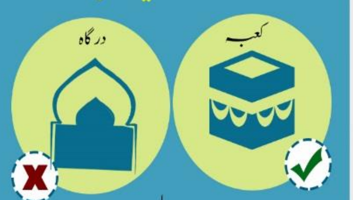


اللہ تعالی کا فرمان ہے:
وَأَنَّ ٱلْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا
[الجن :18]. بیشک مساجد صرف اللہ کے لیے ہیں۔ پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو“۔

رسول اللہ نے فرمایا:” جو کوئی اس حالت میں مر گیا کہ وہ اللہ تعالی کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہووہ جہنم میں جائے گا“۔ بخاري



کعبہ کے علاوہ کسی چیز کا طواف نہیں کیا جا سکتا۔



فرمان الٰہی ہے:
ثُمَّ لْيَقْضُوا۟ تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا۟ نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا۟ بِٱلْبَيْتِ ٱلْعَتِيقِ [الحج ٢٩]

” پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں“۔

قبر والی مسجد میں نماز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”آگاہ ہو جاؤ جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اپنے انبیاءاور اولیاء کي قبروں کو مسجدیں بنالیا کرتے۔ پس تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا۔ بیشک میں تمہیں ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں“۔ [البخاری]



غیر اللہ کے لیے ذبح نہ کیا جائے۔



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”اس پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرتا ہے“۔ [مسلم]